



سوال

(245) مرحوم کے وراثہ ایک بیٹی، چار بھائی اور دو بہنیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ محمد کریم شاہ فوت ہوگا جس کی ملکیت جائیداد، زیور اور نقدی کی صورت میں بینک میں رکھی ہوئی ہے جس کے وراثہ میں ایک بیٹی 4 بھائی، دو بہنیں ہیں جبکہ بیٹی کا کتنا ہے کہ الونے مذکورہ ملکیت میں سے مجھے کچھ بہہ کیا ہے۔ وضاحت کریں کہ شریعت کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصیلے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ ملکیت کو اس طرح تقسیم کیا جائے گا۔ خواہ مستقولہ ہو یا غیر مستقولہ۔ فوت ہونے والی ساری ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم کریں۔

فوت ہونے والا محمد کریم شاہ ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹی 50 پائی۔ بھائی 10 پائی۔ بھائی 10 پائی۔ بھائی 10 پائی۔ بہن 5 پائی۔ بہن 5 پائی۔

باقی بیٹی نے جو بہہ کا دعویٰ کیا تھا اس کے گواہ پیش کرنے پڑیں گے۔ بصورت دیگر اگر گواہ پیش نہیں کرتی تو اس سے قسم لی جائے گی قسم اٹھانے کی صورت میں اس کے دعویٰ کے مطابق ملکیت دی جائے گی۔

موجودہ اعشاری نظام میں یوں بھی ہو سکتا ہے

کل ملکیت 100

بیٹی 50 = 2/1

4 بھائی عصبہ 40 فی کس 10

2 بہنیں عصبہ 10 فی کس 5

حدانا عندی واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 652

محدث فتاویٰ